السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی اپنی بیوی اور سالی کو باجیاں کہہ (باجی) کر پکارتا ہے اور پھر کہتا ہے میں ایک باجی کو ادھر پھینک دوں اور دوسری باجی کو اُدھر پھینک دوں اس بات پر ''ظہار'' واقع ہوتا ہے کہ نہیں مہربانی وضاحت فرما دیں ؟ عین نوازش ہوگی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے : «وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰى» ہر آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی تو اگر صورت مسئولہ میں درج الفاظ بارادئہ ظہار کہے گئے ہیں تو پھر یہ ظہار ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

طلاق کے مسائل ج1ص 337

محدث فتویٰ